ذوق مطالعہ

مطالعہ ہی فیوض و عرفانِ آیات ہے۔

مطالعہ ہی رازِ جوہرِ حیات ہے۔

مطالعہ ہی نوکِ قلم کو توانائی عطا کرتا ہے۔

— ذوقِ مطالعہ ہی سمندر کی تلاطم خیز موجوں سے نبرد آزما ہونا سکھاتا ہے۔

— ذوقِ مطالعہ ہی سیارگانِ فلک کی نمود سے انسانی تدبر کو مہمیز کرتا ہے۔

— ذوقِ مطالعہ ہی ظلمتِ شب کو جمالِ صبح کی تابانی سے بہرہ یاب عطا کرتا ہے۔

— ذوقِ مطالعہ ہی سوز و سازِ رومی اور پیچ و تابِ رازی عطا کرتا ہے۔

— ذوقِ مطالعہ نکتہ وروں کو کوکبِ فروزاں کا حُسن بخشتا ہے۔

— ذوقِ مطالعہ ہی جہانِ خراب کو اندازِ فراست کے ضوابط کا اسیر بناتا ہے۔

— ذوقِ مطالعہ ذراتِ خاکی میں وہ جمال پیدا کرنے کی جستجو عطا کرتا ہے کہ خورشیدِ جہاں تاب رشک کرتا نظر آتا ہے۔

— ذوقِ مطالعہ ہی سفینۂ رنج و ابتلا کو ساحلِ مسرت و انبساط سے آشنائی بخشتا ہے۔

— ذوقِ مطالعہ ہی وہ کلیدِ حیات ہے، جس سے ہر قفل کھلتا چلا جاتا ہے۔

لامثال ذوق روح کو بالیدگی، دماغ کو بصیرت اور نگاہوں کو ایسی بصارت بخشتا ہے جس سے انسان تحت الثریٰ کی پستیوں اور آسمان کی رفعتوں کو قریب تر پانے لگتا ہے ؎

کوئی دیکھے ذرا اس ذوق کے پرواز کی شوکت

ستارے بھی تماشائی، ملائک بھی تماشائی

—— تفاخر محمود گوندل

اسے بڑا کر کے تعلیمی اداروں میں، لائبریریوں میں چسپاں کریں۔ عطیہ اشتہار